کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۶) | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۹ اپریل سنہ ۱۹۴۱ء | جلد (۵۳)

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری تجویز بابت استقرار فیس کارروائی متعلقہ طالبات ڈسٹرکٹ گرلس اسکول	۲	منظوری تجویز بابت ازدیادی تنخواہ کیڈٹس	۳	۵۲
۲	عطائے اجازت التوائے سیشن سرمائی مجلس مقننہ ریاست رامپور	۳			

آرڈران کونسل آف اسٹیٹ

۱	منظوری توسیع بمدت ملازمت مولوی محمد بقا صاحب ایڈیشنل ایگریکلچرل سپرنٹنڈنٹ	۵	قائمی سلسلہ ملازمت سید نبی (اسسٹنٹ کلرک ٹیچرس ٹریننگ اسکول)	۳	۶
			منظوری الاؤنس کارگذاری منشی ذوالفقار حسین محرر جنتری	۴	״
۲	منظوری توسیع بمدت ملازمت مولوی عبد الودود صاحب پرنسپل مدرسہ عالیہ	۵	منظوری تجویز نسبت ترمیم قاعدہ (۲۲) و قاعدہ (۲۵)(۲) قواعد محصول دیاسلائی ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۰ء	۵	۶

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم :- واقع ۱۴ اپریل ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ۔ تجویز وصول فیس مجوزہ کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلی حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلی حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ چونکہ خورشید گرلس اسکول درجہ مڈل سے ترقی کرکے اب ہائی اسکول ہوگیا ہے اور طالبات کی بڑھتی ہوئی تعداد دیکھ کر لاریوں کے موجودہ مصارف آگے چل کر ناقابل برداشت نظر آتے ہیں۔ اس لئے کمیٹی نگران نے طالبات کی سواری پر عہ ماہانہ فیس مقرر کئے جانے کی تجویز کی ہے۔ یہ تجویز اس ترمیم کے ساتھ قابل صدور منظوری ہے کہ از ابتدائے جولائی ۱۹۳۱ء ان جملہ طالبات سے جو بیرون شہر یعنی شہر کے دروازوں کے باہر رہتی ہیں بغیر امتیاز فاصلہ عہ ماہانہ فی طالبہ اور ان جملہ طالبات سے جو اندرون شہر رہتی ہیں عہ ماہانہ فیس فی طالبہ وصول کی جائے۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۱ء میں تجویز وصول فیس مجوزہ عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۴ اپریل ۱۹۳۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- واقع ۱۷ اپریل ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ۔ التوائے سیشن مجلس مقننہ کی اجازت دیجاتی ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط اعلی حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض می ساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ قانون سازی کا معروضہ ہے کہ مجلس تقننہ کا سہ ماہی سشن حسب الحکم اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم ۳ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء سے شروع ہوا اور فرد کارروائی کے مطابق بتواریخ مختلفہ مجلس کے اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ چنانچہ آخری اجلاس بتاریخ ۴ اپریل سنہ ۱۹۴۱ء منعقد ہو کر کارروائی مندرجہ فرد ختم ہو جائے گی۔ لہٰذا تحت قاعدہ (۵) حصّہ اول "دستور اساسی مجلس تقننہ" ریاست رام پور سشن کے التوا یعنی ختم ہونے کی اجازت پیشگاہ ہمایوں سے قابل صدور ہے۔ لہٰذا وضداشت ہٰذا برائے ملاحظہ وصدور حکم التوائے سشن مذکور حضور معلیٰ میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال زیادہ باد۔

ضمیمہ

ترقیمہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۴۱ء

بغرض اطلاع ممبر صاحبان بہادر مجلس تقننہ درج گزٹ ہو۔

۱۲ اپریل سنہ ۱۹۴۱ء دستخط عالیمرتبت صاحب منسٹر انچارج مجلس تقننہ

حکم :-

واقعہ ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ کیڈٹس کی تنخواہ یکم مئی سنہ ۱۹۴۱ء سے بجائے چالیس روپیہ ماہوار کے ساٹھ روپیہ ماہوار منظور کی جاتی ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض می رساند

جناب عالی

۲۶ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء سے قبل کیڈٹس صاحبان کو فی اسم سو روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی تھی۔ لیکن عالیمرتبت صاحب کرنل سی۔ جی اسمال بہادر نے اس تنخواہ کو زیادہ خیال فرماتے ہوئے پیشگاہ ہمایوں سے بجائے سو روپیہ ماہوار کے چالیس روپیہ ماہوار کی تنخواہ منظور کرائی جس کا نفاذ بموجب آرمی آرڈر مجریہ ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء ہوا۔

اب چونکہ کیڈٹس صاحبان برٹش انڈیا سے بھرتی ہوکر آ رہے ہیں اور ان کے مصارف چالیس روپیہ ماہوار میں پورے نہیں ہوتے لہٰذا ترقی خواہ نے اسی بارہ میں عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر سے مشورہ کیا کہ کیڈٹ کی تنخواہ بجائے چالیس روپیہ ماہوار کے ساٹھ روپیہ ماہوار مقرر کی جائے تو مناسب ہے۔ صاحب موصوف نے یکم مئی سنہ ۱۹۴۱ء سے اس تجویز کی منظوری سے اتفاق فرما لیا ہے

بنابریں ترقی خواہ مستدعی ہے کہ

بکم مئی ۱۹۴۱ء سے کیڈٹ صاحبان کی تنخواہ بجائے
چالیس روپیہ ماہوار کے ساٹھ روپیہ ماہوار پیشگاہ
ہمایوں سے منظور فرمائی جائے - زیادہ حد ادب -

دولت و اقبال جاوید باد

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری

مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۴۱ء

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۳ اپریل ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۷ اپریل ۱۹۲۱ء میں عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بریں مضمون پیش ہوئی کہ بحکم کونسل مولوی محمد بقا صاحب کا تقرر بعہدہ عارضی اڈیشنل ایگریکلچرل سپرنٹنڈنٹ برائے سات ماہ از یکم ستمبر ۱۹۲۰ء بمشاہرہ ایکسو پچاس منظور ہوا تھا۔ جسکی مدت ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء کو ختم ہو گئی۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حسب اتفاق سروس سلکشن بورڈ مولوی محمد بقا صاحب اڈیشنل ایگریکلچرل سپرنٹنڈنٹ محکمہ زراعت کی مدت ملازمت عارضی میں چار ماہ کی توسیع از یکم اپریل ۱۹۲۱ء بمشاہرہ موجودہ منظور فرمائی جائے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز و اتفاق سروس سلکشن بورڈ۔ مولوی محمد بقا صاحب اڈیشنل ایگریکلچرل سپرنٹنڈنٹ کی مدت ملازمت عارضی میں بمشاہرہ موجودہ چار ماہ کی توسیع از یکم اپریل ۱۹۲۱ء منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو مسل منفصل سررشتہ متعلقہ سے محافظ خانہ کو واپس کیجائے۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۳ اپریل ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۷ اپریل ۱۹۲۱ء میں عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بریں مضمون پیش ہوئی کہ مولوی عبدالودود صاحب پرنسپل مدرسہ عالیہ کا عارضی تقرر بمشاہرہ ایکسو روپیہ و کرایہ مکان بحساب پندرہ روپیہ ماہانہ برائے چھ ماہ منظور ہوا تھا۔ جسکی مدت یکم مارچ ۱۹۲۱ء کو ختم ہو گئی لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ انکی مدت ملازمت غیر مستقل میں بہ تنخواہ و کرایہ مکان موجودہ چھ ماہ کی توسیع از ۲ مارچ ۱۹۲۱ء منظور فرمائی جائے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز مولوی عبدالودود صاحب پرنسپل مدرسہ عالیہ کی مدت ملازمت غیر مستقل میں چھ ماہ کی توسیع از ۲ مارچ ۱۹۲۱ء بمشاہرہ و کرایہ مکان موجودہ منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر۔

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل اسٹیٹ رامپور ا — واقع ۱۳؍اپریل ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ منعقدہ ۸؍اپریل ۱۹۴۱ء

میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدیں مضمون
پیش ہوئی کہ سید سدن میاں اسسٹنٹ کورک ٹیچرس ٹریننگ اسکول
کا ابتدائی تقرر بحکم ۱۹؍فروری ۱۹۳۱ء ملٹری آفس میں ہوا تھا
بحکم یکم مئی ۱۹۳۵ء تخفیف ہوا۔ اسکے بعد بحکم ۳۰؍نومبر ۱۹۳۷ء ۱۳؍دسمبر
بعہدہ اسسٹنٹ کورک ٹریننگ اسکول تقرر ثانی ہوا۔ نامبردہ کی
درخواست ہے کہ خدمات سابقہ کی رقم انعام تعدادی للعہ؁ ۹/
بقسط چار روپیہ ماہانہ وصول فرمائے جانے کا حکم صادر ہو کر
ملازمت سابقہ کا سلسلہ برقرار فرمایا جائے۔ صیغۂ فائنانس نے
بحوالہ دفعہ ۲۲ قواعد فنڈ واپسی رقم انعام تعدادی للعہ؁ ۹/
اندرون گیارہ ماہ سے اتفاق کرتے ہوئے اسٹیٹ کونسل کی
منظوری کا حوالہ دیا ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز سید سدن میاں اسسٹنٹ کورک ٹیچرس ٹریننگ اسکول
سے رقم انعام محصلہ بعوض خدمات سابقہ اندرون گیارہ ماہ
بقسط ماہانہ وصول کئے جانے اور بمعافی وقفہ برقراری سلسلۂ ملازمت
سابقہ کی منظوری دیجاتی ہے۔ ایام علیحدگی کی کوئی تنخواہ نہیں
ملے گی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ کو احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل اسٹیٹ رامپور ا — واقع ۱۳؍اپریل ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ منعقدہ ۸؍اپریل ۱۹۴۱ء

میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ
پیش ہوئی کہ منشی عطا غوث محرر جوڈیشل تحصیل ٹانڈہ نے
۱۴؍اگست ۱۹۴۰ء سے ۸؍ستمبر ۱۹۴۰ء تک رخصت
حاصل کی تھی چنانچہ اس زمانہ کا الاؤنس کارگزاری منشی ذوالفقار حسین
محرر رجسٹری ٹانڈہ کو دلایا جاچکا ہے لیکن اسی سلسلہ
میں منشی عطا غوث نے ۹؍ستمبر ۱۹۴۰ء سے ۱۳؍اکتوبر ۱۹۴۰ء
تک مزید رخصت حاصل کی جسکا الاؤنس کارگزاری دلائے جانے
سے صیغۂ فائنانس کو اسوجہ سے اتفاق نہیں ہے کہ منشی ذوالفقار حسین
نے رخصت موخرالذکر کے الاؤنس کی تحریک بعد ختم رخصت
۱۴؍نومبر ۱۹۴۰ء کو کی ہے جو بیرون میعاد ایک ماہ
مقررکردۂ کونسل ہے۔ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر
نے اس سلسلہ میں یہ استدلال کیا ہے کہ رخصت کا سلسلہ ایک ہی
ہے اور جب نصف مدت کا الاؤنس مل چکا تو بقیہ مدت کیلئے
الاؤنس کی جداگانہ تحریک ضروری نہ تھی۔

طے پایا کہ:-

منشی ذوالفقار حسین محرر رجسٹری کو ۹؍ستمبر تا ۱۳؍اکتوبر ۱۹۴۰ء
الاؤنس کارگزاری کا دلایا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ کو احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۲ اپریل ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ اپریل ۱۹۲۱ء میں عالیرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ آبکاری کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ باتباع تحریرات آمدہ ریذیڈنسی گوالیار مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۲۱ء - ۳ مارچ ۱۹۲۱ء ۴ مارچ ۱۹۲۱ء بابت ازدیاد محصول بندھن دیاسلائی بشرح المضاعف نوٹیفکیشن منسلکہ برائے منظوری گورنمنٹ رامپور ارسال ہے۔

طے پایا کہ

حسب تجویز نوٹیفکیشن منسلکہ ہذا متعلق ترمیم قاعدہ (۲۲) و قاعدہ (۴۵) (۲) قواعد محصول دیاسلائی ریاست رامپور ۱۹۱۰ء کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ایک نقل دارالانشاء بھیجی جائے۔

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

نوٹیفکیشن

گورنمنٹ رامپور بہ منسوخی قاعدہ ۲۲ و قاعدہ ۴۵ (۲) حسب ذیل قاعدہ ۲۲ و قاعدہ ۴۵ (۲) وضع کرتی ہے

قاعدہ ۲۲ - محصول دیاسلائی حسب صراحت فقرہ (ب) دفعہ ۴ قانون دیاسلائی ۱۹۱۴ء یا انکی کسر پر بشرح ۴ر ہوگا

قاعدہ ۴۵ (۲) یہ بندھن حسب ذیل درجہ کے ہونگے اور خزانہ رامپور سے مفصلہ تحت قیمت پر فروخت ہونگے

درجہ	قیمت	سرچارج
۱- بندھن برائے ڈبیہ دکتابی ڈبیہ جنمیں دیاسلائیوں کی اوسط تعداد ۴۰ سے زائد نہ ہو۔	ایک روپیہ فی گرس	ایک روپیہ فی گرس
۲- بندھن برائے ڈبیہ دکتابی ڈبیہ جنمیں دیاسلائیوں کی اوسط تعداد ۴۰ سے زائد ہو مگر ۶۰ سے زائد نہ ہو	ایک روپیہ آٹھ آنہ فی گرس	ایک روپیہ آٹھ آنہ فی گرس
۳- بندھن برائے ڈبیہ یا کتابی ڈبیہ جنمیں دیاسلائیوں کی اوسط تعداد ۶۰ سے زائد ہو مگر ۸۰ سے زائد نہ ہو	دو روپیہ فی گرس	دو روپیہ فی گرس
۴- بندھن برائے دیاسلائی از قسم بنگال لائٹ جنکی اوسط تعداد ۴ سے زائد نہ ہو۔	دس آنہ فی گرس	×
۵- بندھن برائے ڈبیہ و پیکٹ جنمیں اوسطاً ۱۲ سے زائد دیاسلائیاں از قسم "سیلف لائٹنگ پیٹریز" نہ ہوں۔	دس آنہ فی گرس	×